اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت:

حضرت سَیِّدُنا ابُو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، "جمعہ کے دن مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کیا کرو، کیونکہ یہ یومِ مَشہود ہے، اس میں ملائکہ حاضِر ہوتے ہیں اور تم میں سے جو بھی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے، تو اس کے فارِغ ہونے سے پہلے اس کا دُرُود مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔" میں نے عرض کیا، "اور آپ کے وِصال کے بعد؟" فرمایا، "اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین پر حرام فرما دیا کہ، وہ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے اَجسام کو کھائے۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ، رقم ۱۶۳۷، ج ۲، ص ۲۹۱)

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش کثرت سے
ترے محبوب پر ہر دَم دُرودِ پاک ہم مولیٰ
(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص99)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے

www.dawateislami.net

بہتر ہے۔ (اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھّی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ** (ترجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچھّی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً۔** یعنی ''پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو'' میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخْلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قہقہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سچی توبہ نے عذاب سے بچالیا:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر صراطُ الجنان جلد 4 صفحہ 378 پر ہے: حضرت سَیِّدُنا یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے لوگ مُوصل کے علاقے نینوٰی میں رہتے تھے اور کُفْر و شِرک میں مُبتلا تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت سَیِّدُنا یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ان کی طرف بھیجا، آپ نے انہیں ایمان لانے کا حکم دیا، ان لوگوں نے اِنکار کیا اور حضرت سَیِّدُنا یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بات نہ مانی، آپ نے انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے عذاب نازِل ہونے کی خبر دی، ان لوگوں نے آپس میں کہا کہ حضرت سَیِّدُنا یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کبھی کوئی بات غلط نہیں کہی ہے، دیکھو اگر وہ رات کو یہاں رہے جب تو کوئی اندیشہ نہیں اور اگر اُنہوں نے رات یہاں نہ گزاری تو سمجھ لینا چاہیے کہ عذاب آئے گا۔ جب رات ہوئی تو حضرت یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام وہاں سے تشریف لے گئے اور صُبح کے وَقْت عذاب کے آثار نمودار ہوگئے، آسمان پر سِیاہ رنگ کا ہیبت ناک بادل آیا، بہت سارا دُھواں جمع ہوا اور تمام شہر پر چھا گیا۔ یہ دیکھ کر انہیں یقین ہوگیا کہ عذاب آنے والا ہے، اُنہوں نے حضرت یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو تلاش کیا تو آپ کو نہ پایا، اب انہیں اور زِیادہ اندیشہ ہوا تو وہ لوگ اپنی عورتوں، بچوں اور جانوروں کے ساتھ جنگل کی طرف نکل گئے، موٹے کپڑے پہن کر توبہ و اسلام کا اظہار کیا، شوہر سے بیوی اور ماں سے بچے جُدا ہوگئے اور سب نے بارگاہِ الٰہی میں گریہ و زاری شُروع کر دی اور عرض کرنے لگے کہ جو دِین حضرت یُونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام لائے ہیں، ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ چُنانچہ اُنہوں نے سچی توبہ کی اور جو جرائم ان سے ہوئے تھے، انہیں دُور کیا، پرائے مال واپس کئے، حتّٰی کہ اگر دوسرے کا ایک پتھر کسی کی بُنیاد میں لگ گیا تھا تو بُنیاد اُکھاڑ کر وہ پتھر نکال دیا اور واپس کر دیا۔ اللہ تعالیٰ سے اِخْلاص کے ساتھ مغفرت کی دُعائیں کیں، تو پروردگارِ عالَم عَزَّوَجَلَّ نے ان پر رحم کیا، دُعا قبول فرمائی اور عذاب اُٹھا دیا گیا۔ (خازن، یونس، تحت الآیۃ:۹۸، ۲/۳۳۵-۳۳۶)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ فرمایا کہ حضرت سَیِّدُنا یُونس عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام کی قوم پر ان کے گُناہوں کی کثرت ،ان کی غَفلت اور ان کی سَرکَشی کے سبب عذاب ہونے ہی والا تھا کہ ان کی سچی توبہ کام آگئی اور انہیں سچی توبہ کا اِنعام یہ مِلا کہ ان پر سے عذاب اُٹھالیا گیا،اس حکایت میں ہمارے لئے بے شُمار مدنی پُھول ہیں کہ طرح طرح کے گُناہوں کے سبب، نمازیں قضا کرنے کے سبب،والدین کی نافرمانی ، جُھوٹ ،غیبت ، چغلی کرنے نیز فلمیں ڈرامے ، گانے باجے سُننے دیکھنے کے سبب کہیں ہمارا ربّ عَزَّوَجَلَّ ہم سے ناراض ہوگیا اور اس نے ہم سے نَظرِ رحمت کو پھیر لیا تو ہمارا کیا بنے گا؟ ،لہٰذا ابھی وقت ہے سنبھل جانا چاہیئے ، جلد اَز جلد گُناہوں سے توبہ کر لینی چاہیئے اور دُنیا کی عارضی لذّتوں کی خاطر آخرت کی دائمی تکالیف اور مشقتوں کو دعوت دینے کے بجائے، پکی سچی توبہ کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاک اور پسندیدہ بندوں میں شامل ہو جانا چاہیئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے دُنیاوآخرت سنور جائے گی۔

یاخُدا میری مغفرت فرما باغِ فردوس مَرحَمت فرما
تُو گُناہوں کو کر مُعاف اللہ! میری مقبول مَعذرت فرما
مُصطفٰے کا وسیلہ توبہ پر تُو عنایت مُداومت فرما

(وسائلِ بخشش مُرمّم،ص75)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توبہ کی شرائط

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یادرہے کہ توبہ کیلئے تین(3) شرائط کا پایا جانا ضروری ہے، اگر یہ شرائط نہ پائی جائیں تواسے سچی توبہ نہیں کہیں گے(۱)ماضی پر ندامت (یعنی جو گناہ کیا اس پر شرمندگی)(۲)ترکِ گناہ(یعنی گناہ کو چھوڑ دینا)(۳)یہ عزم(پکاارادہ) کرنا کہ آئندہ گناہ نہیں کروں گا۔

www.dawateislami.net

(منح الروض الازھر، تعریف التوبۃ ومراتبھا وامثلۃ علیھا، ص۴۳۶)

سچّی توبہ کسے کہتے ہیں؟

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سچّی توبہ کے یہ معنیٰ ہیں کہ گُناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی تھی، نادِم وپریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گُناہ کے پاس نہ جانے کا سچّے دِل سے پُورا عَزْم کرے، جو چارۂ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجالائے۔ (فتاوی رضویہ ۲۱/۱۲۱)

ہر جُرم کی توبہ ایک جیسی نہیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! ہر گُناہ کی توبہ ایک جیسی نہیں ہوتی، آیئے اس بارے میں مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر **صِراطُ الجنان** جلد 4 صفحہ 230 سے چند مدنی پُھول چننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: یاد رہے کہ ہر جُرم کی توبہ ایک جیسی نہیں ہوتی، بلکہ مُختلف جُرموں کی توبہ بھی مُختلِف ہے جیسے اگر اللہ تعالیٰ کے حُقُوق تلف کئے ہوں، مثلاً نمازیں قضا کیں، رمضان کے روزے نہ رکھے، فرض زکوٰۃ اَدا نہ کی، حج فرض ہونے کے باوُجود نہ کیا، تو ان سے توبہ یہ ہے کہ نماز روزے کی قضا کرے، زکوٰۃ اَدا کرے، حج کرے اور ندامت وشرمندگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی تَقْصِیْر (غلطی) کی مُعافی مانگے، اسی طرح اگر اپنے کان، آنکھ، زَبان، پیٹ، ہاتھ پاؤں، شرمگاہ اور دیگر اَعضاء سے ایسے گُناہ کئے ہوں، جن کا تَعلُّق اللہ تعالیٰ کے حُقُوق کے ساتھ ہو، بندوں کے حُقُوق کے ساتھ نہ ہو، جیسے غیر مَحرم عورت کی طرف دیکھنا، جَنابت کی حالت میں مسجد میں بیٹھنا، قرآنِ مجید کو بے وُضو ہاتھ لگانا، شراب نوشی کرنا، گانے باجے سُننا وغیرہ، ان سے توبہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گُناہوں کا اِقْرار کرتے، ان گُناہوں پر ندامت کا اِظہار کرتے اور آئندہ یہ گُناہ نہ کرنے کا پُخْتَہ عزم کرتے ہوئے مُعافی

www.dawateislami.net

طلب کرے اور اس کے بعد کچھ نہ کچھ نیک اَعمال کرے، کیونکہ نیکیاں گُناہوں کو مِٹا دیتی ہیں اور اگر بندوں کے حُقُوق تَلَف کئے ہوں تو ان کی تین (3) صُورتیں ہیں۔

(1) ان حُقُوق کا تَعلُّق صرف قَرض کے ساتھ ہے، جیسے خریدی ہوئی چیز کی قیمت، مَزدُور کی اُجرت یا بیوی کا مہر وغیرہ۔ اس صُورت میں توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ ان حُقُوق کو اَدا کرے یا صاحبِ حق سے مُعافی حاصل کرے۔

(2) ان حُقُوق کا تَعلُّق صرف ظُلم کے ساتھ ہے، جیسے کسی کو مارا، گالی دی یا غیبت کی اور اس کی خبر اس تک پہنچ گئی۔ اس صُورت میں توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ صرف صاحبِ حق سے مُعافی طلب کرے۔

(3) اُن کا تَعلُّق قرض اور ظُلم دونوں کے ساتھ ہے، جیسے کسی کا مال چُرایا، چِھینا، لُوٹا، کسی سے رِشوت لی، سُود لیا یا جُوئے میں مال جیتا وغیرہ۔ اس صورت میں توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ وہ حُقوق ادا بھی کرے اور صاحبِ حق سے معافی بھی حاصل کرے۔ اگر توبہ کی شرائط جمع ہوں تو توبہ ضرور قبول ہو گی، کیونکہ یہ رب تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اپنے وعدے کے خلاف کرنا، اللہ تعالیٰ کی شانِ کریمی کے لائق نہیں۔

(صراط الجنان، ج۴، ص۲۳۰)

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی
ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یا ربّ
عَفْو کر اور سَدا کے لئے راضی ہوجا
گر کرم کردے تو جنَّت میں رہوں گا یارَبّ

(وسائلِ بخشش، ص۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمتیں بے حد وبے حساب ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جب بھی گُناہ سَرزَد ہو جائے تو اس کی بارگاہ میں فوراً توبہ کرلیں۔ اگر بتقاضائے بَشَرِیَّت پھر

گُناہ کر بیٹھیں تو پھر توبہ کرلیں، پھر خطا ہو جائے تو پھر توبہ کریں، چاہے لاکھ بار بھٹک جائیں، مگر پھر آکر اس کے دامنِ کرم سے لپٹ جائیں اور ہر گز ہر گز مایوس نہ ہوں اور یقیناً جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرلیتے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سے بہت خُوش ہوتا اوران پر اپنا خُصُوصی فَضل و کرم بھی فرماتا ہے۔ قرآنِ کریم میں جابجا رَبِّ کریم عَزَّوَجَلَّ اپنے گُناہ گار بندوں کو توبہ کی ترغیب دِلا رہا ہے۔ چُنانچہ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَائِدہ کی آیت نمبر 39 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: تو جو اپنے ظُلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مِہر (مہربانی) سے اس پر رُجُوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ تفسیر "صِراطُ الجِنان" میں اس آیتِ مُبارکہ کے تحت لکھا ہے کہ توبہ نِہایت نَفیس شے ہے، کتنا ہی بڑا گُناہ ہو، اگر اس سے توبہ کرلی جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنا حق مُعاف فرمادیتا ہے اور توبہ کرنے والے کو عذابِ آخرت سے نَجات دے دیتا ہے۔

(تفسیرِ صراط الجنان، ج۲، ص۴۳۰)

بڑی کوششیں کیں گنہ چھوڑنے کی
رہے آہ ناکام ہم یاالٰہی
مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے
پئے تاجدارِ حرم یاالٰہی

(وسائل بخشش مُرمّم، ص۱۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا توبہ کرنا بہت ہی بہترین اور پسندیدہ کام ہے، اسی

www.dawateislami.net

طرح ایک اور مقام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں توبہ کی ترغیب دِلائی اور اس کی فضیلت بیان فرمائی ہے، چُنانچہ اِرْشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا (پ۲۸، التحریم:۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! **اللہ** کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے۔

اس آیتِ مُبارَکہ میں وارِد لفظ "نَصُوْح" کا معنیٰ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ایسا خالص ہونا ہے کہ کسی قسم کی مِلاوَٹ نہ ہو۔ خلیفۂ ثانی، اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن فارُوقِ اعظم حضرت سَیِّدُنا عُمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہُ سے جب "تَوْبَةً نَصُوْحا" کے بارے میں پُوچھا گیا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِرشاد فرمایا: اس سے مُراد یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے کسی بُرے عمل سے ایسی توبہ کرے کہ پھر کبھی بھی اس گُناہ میں نہ پڑے۔

(تفسیر در منثور، ج۸، ص۲۲۷)

اسی طرح حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضرت سَیِّدُنا مَعاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی یارَسُوْلَ اللہ "تَوْبَةً نَصُوْحا" کیا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اس سے مُراد یہ ہے کہ بندہ اپنے کئے ہوئے گُناہ پر نادِم ہو، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مُعافی مانگے اور اس گُناہ کی طرف کبھی نہ لوٹے جیسے دُودھ اپنے تھَن میں دوبارہ نہیں لوٹتا۔ نیز حضرت سَیِّدُنا اِبْنِ مَسعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "تَوْبَةً نَصُوْحا" کرنے سے تمام گُناہ مُعاف ہو جاتے ہیں"۔

(تفسیر در منثور، ج۸، ص۲۲۷)

میں کر کے توبہ پلٹ کر گناہ کرتا ہوں
حقیقی توبہ کا کر دے شَرَف عطا یا ربّ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص78)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ سچّی توبہ کرنے کی کس قدر برکتیں ہیں کہ توبہ کرنے والے کے تمام گُناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر سچی توبہ کریں اور اگر پھر گُناہ ہو جائے تو دوبارہ توبہ کرلیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں ایسے لوگوں کی تعریف بَیان فرمائی ہے چُنانچہ پارہ 4 سُوْرَۃُ النِّسآء آیت نمبر 17 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾	تَرْجَمۂ کنز الایمان: وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انہیں کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی ہی دیر میں توبہ کرلیں ایسوں پر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ کی (بندے پر یہ) عظیم رحمت ہے کہ گُناہ کے بعد توبہ کرنے پر مُعاف فرما دیتا ہے اور موت کے وَقْت تک توبہ قبول فرماتا ہے۔ یہاں فرمایا گیا کہ جو گُناہ کر کے تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں تو یہاں تھوڑی دیر سے مُراد ایک آدھ گھنٹا یا دو (2) چار (4) سال نہیں بلکہ موت سے پہلے جب بھی توبہ کرلی وہ قریب ہی شمار ہوگی۔ ہاں جب موت کا عالَم طاری ہو جائے اور غیب کا مُعاملہ ظاہر ہو جائے تو اس وَقْت توبہ مقبول نہیں۔ نیز اِسلام میں توبہ کا قانون بنانا عین حکمت و علم پر مَبنی ہے۔ جن دِینوں میں توبہ نہیں، ان کے ماننے والے گُناہ پر زِیادہ دلیر ہوتے ہیں، کیونکہ مایُوسی جُرم پر دلیر کر دیتی ہے اور مُعافی کی اُمید توبہ پر اُبھارتی ہے۔ (صراط الجنان، ج۲، ص۱۶۳)

توبہ کا انعام:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا، محمدِ مُصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی توبہ کے کثیر فَضائل اور اس پر ملنے والے اِنعامات بیان فرمائے ہیں۔ چُنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جب بندہ گُناہ کرتا ہے، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے

www.dawateislami.net

اور اس پر قائم رہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ہر نیک عمل قبول فرمالیتا ہے اور اس سے سَرزَد ہونے والا ہر گُناہ بخش دیتا ہے اور (مُعاف ہوجانے والے) ہر گُناہ کے بدلے جنَّت میں اس کا ایک دَرَجہ بُلند فرمادیتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر نیکی کے بدلے اسے جنَّت میں ایک محل عطا فرماتا ہے اور حُوروں میں سے ایک حُور سے اس کا نِکاح فرمادیتا ہے۔" (بحر الدموع، ص ۲۱)

اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اُسے خُوش کرے، تو اُسے چاہیے کہ اس میں اِسْتِغفار کا اِضافہ کرے۔" (مجمع الزوائد، کتاب، التوبۃ، باب الاکثار من الاستغفار، رقم ۱۷۵۷۹، ج ۱۰، ص ۳۴۷) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے "اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ یعنی گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔"

(سنن ابن ماجہ، ابواب الزھد، باب ذکر التوبۃ، الحدیث ۴۲۵۰، ج ۴، ص ۴۹۱)

نیز ایک حدیثِ پاک میں ہے کہ جب اِبلیس نے کہا کہ "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے تیری عزّت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وَقْت تک بہکاتا رہوں گا، جب تک ان کی رُوحیں ان کے جسم میں رہیں گی۔" تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا، "مجھے اپنی عزّت و جَلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں ان کی مغفِرت کرتا رہوں گا۔" (مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، رقم ۱۱۲۳۷، ج ۴، ص ۵۸)

نہ کرنا حشر میں پُرسِش مِری ہو بے سبب بخشش
عطا کر باغِ فردوس از پئے شاہِ اُمم مولیٰ

(وسائل بخشش مُرمّم، ص97)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کرنے کے کس

قدر فضائل وبرکات ہیں، نیز گناہوں سے توبہ کرنے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کس قدر مہربان ہے کہ بندہ بار بار گناہ کرنے کے باوُجود توبہ کرلے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ساری خطاؤں کو مُعاف فرمادیتا ہے۔ نیز توبہ کرنے والا کس قدر اِنعامات کا مُستَحِق ہوتا ہے، اس کا اَندازہ اس واقعے سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ چُنانچہ

توبہ اور اَبُوالبَشَر عَلَیْہِ السَّلَام:

حضرت سیِّدُنا حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی توبہ قَبول فرمائی تو فرشتوں نے انہیں مُبارک باد پیش کی اور حضرت سیِّدُنا جبرائیل اور حضرت سَیِّدُنا میکائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام نے حاضِرِ خدمت ہوکر عرض کی: "اے آدم عَلَیْہِ السَّلَام! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے قَبولِ توبہ پر آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔" آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: "اے جبریل! اگر اس توبہ کے بعد بھی سوال ہوا تو میرا مقام کہاں ہوگا؟" **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی کہ "اے آدم! آپ نے اپنی اَولاد کے لئے وِراثت میں تھکاوٹ، دُکھ اور توبہ کو چھوڑا ہے جو بھی مجھے پُکارے گا میں اس کی پُکار سُنوں گا جیسے آپ کی پُکار سُنی اور جو مجھ سے مغفرت طَلَب کرے گا میں اسے عطا کروں گا، کیونکہ میں نزدیک اور دُعا قَبول فرمانے والا ہوں، اے آدم! میں توبہ کرنے والوں کو قبروں سے اس حال میں اُٹھاؤں گا کہ وہ خُوش ہوں گے اور مسکراتے ہوں گے اور ان کی دُعا مقبول ہوگی۔" (احیاء العلوم، ج۴، ص۷)

مغفرت کا ہوں تجھ سے سُوالی
پھیرنا اپنے در سے نہ خالی
مجھ گنہگار کی اِلتجاء ہے
یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائل بخشش مُرمّم، ص،136)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ توبہ کرنے والا کس قدر خُوش نَصیب ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسے شخص کو بہت پسند فرماتا ہے، جو سچی توبہ کرتے ہیں اور انہیں اِنْعامات واِکرامات سے بھی نوازتا ہے نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ توبہ کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا اِس قَدر مُقرَّب اور پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے کہ اس کی دُعائیں بھی قبول ہونے لگتی ہیں، مگر افسوس! اس قدر اِنْعامات واکرامات کے باوُجود ہم اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں میں مشغول ہیں اور توبہ میں ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں۔ زِندگی کو غنیمت جانتے ہوئے جلد اَز جلد سچی توبہ کرلینی چاہیے۔ ہمارے بُزرگانِ دِین کا یہ عالَم تھا کہ جب انہیں کوئی نصیحت کی بات بتاتا اور توبہ کی ترغیب دِلاتا تو ان پر خوفِ خدا طاری ہو جاتا اور پھر یہ نیک حضرات ایسی پکی توبہ فرماتے کہ مرتے دَم تک اسی پر قائم رہتے۔ چُنانچِہ

شرابی نوجوان ولایت کی منزل پر

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **نیکی کی دعوت** میں نقل فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا عُتبَۃُ الغُلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نوجوان تھے اور (توبہ سے پہلے) فِسق وفُجور اور شراب نوشی میں مشہور تھے۔ ایک دن حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مجلس میں آئے۔ حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس آیتِ مُبارکہ کی تفسیر کررہے تھے: **اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ**۔ تَرجَمۂ کنز الایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد (کے لئے)۔

آپ نے اِس قدر مُؤثِر بیان فرمایا کہ لوگوں پر گِریہ (یعنی رونا) طاری ہو گیا۔ ایک نوجوان کھڑا ہوا اور کہنے لگا: "یا سَیِّدی! کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ جیسے فاسِق و فاجِر کی توبہ قبول کرے گا، جب میں توبہ کروں؟" شیخ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری توبہ قبول کرے گا۔ جب عُتبَۃُ الغُلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے یہ بات سُنی تو اُن کا چِہرہ زَرد پڑ گیا، سارا بدن کانپنے لگا، چِلّائے اور غش کھا کر

گر پڑے۔ جب انہیں ہوش آیا تو حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس کے قریب آکر یہ اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے:

اَیَا شَابًّا لِرَبِّ الْعَرْشِ عَاصٍ اَتَدْرِیْ مَا جَزَاءُ ذَوِی الْمَعَاصٍ

(اے ربُّ العرش کی نافرمانی کرنے والے نوجوان! کیا تُو جانتا ہے کہ گنہگاروں کی سزا کیا ہے؟)

سَعِیْرٌ لِلْعُصَاۃِ لَهَا زَفِیْرٌ وَغَیْظٌ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

(نافرمانوں کے لیے گرجنے والا جہنّم ہے جس میں گرج ہوگی اور جس دن پیشانیوں سے پکڑے جائیں گے، اُس دن غضب ہوگا)

فَاِنْ تَصْبِرْ عَلَی النِّیْرَانِ فَاعْصِهٖ وَاِلَّا کُنْ عَنِ الْعِصْیَانِ قَاصٍ

(پس اگر تُو آگ پر صبر کر سکے، تو نافرمانی کرلے، ورنہ نافرمانی سے دُور ہو جا)

وَفِیْمَا قَدْ کَسَبْتَ مِنَ الْخَطَایَا رَهَنْتَ النَّفْسَ فَاجْهَدْ فِی الْخَلَاصٍ

(تُو نے جو گناہ کئے ہیں، ان میں تُو نے اپنے نفس کو پھنسا دیا، تو اب نَجات کے لیے کوشش کر)

عُتْبَۃُ الغُلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر رِقّت طاری تھی، جب اِفاقہ ہوا، تو کہنے لگے: ''اے شیخ! کیا مجھ جیسے کمینے کی توبہ بھی ربِّ رحیم عَزَّوَجَلَّ قَبول فرمائے گا؟'' شیخ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ''کیوں نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے گنہگار بندے کی توبہ اور معافی قَبول فرماتا ہے۔'' پھر حضرت سیِّدُنا عُتْبَۃُ الغُلام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 3 دُعائیں کیں: (1) اے میرے اللہ! اگر تُو نے میری توبہ قَبول کرلی اور میرے گناہ مُعاف فرما دیے ہیں تو مجھے ایسی فَہم (یعنی سمجھداری) و یادداشت عنایت کر، کہ عُلُومِ دین اور قرآنِ کریم سے جو سُنوں حِفظ (یعنی یاد) ہو جائے (2) اے اللہ! مجھے پُرسوز آواز کے اِعزاز سے نواز کہ اگر کوئی پتّھر دل بھی میری قِراءت سُنے تو اُس کا دل نرم ہو جائے (3) اے اللہ! رِزقِ حلال عطا فرما اور وہاں سے روزی دے کہ جس کا مجھے گُمان بھی نہ ہو۔'' اللہ تَعَالٰی نے ان کی تمام دعائیں قَبول فرمائیں۔ ان کا حافِظہ خوب مضبوط ہو گیا، جب وہ قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتے تو ان کی تِلاوت سُن کر گنہگار تائب ہو جاتے، ان کے گھر میں روزانہ سالن کا ایک پیالہ اور 2 روٹیاں رکھی ہوتیں اور پتا نہیں چلتا تھا کہ

www.dawateislami.net

کون رکھ جاتا ہے۔ اِسی حالت میں ان کا انتقال ہوا۔ (مُکاشَفۃُ القلوب ص ۲۹،۲۸، از نیکی کی دعوت، صفحہ ۴۰۷)

عزیزا! یاد کر جس دن کہ عِزرائیل آئیں گے نہ جاوے کوئی تیرے سنگ ، اکیلا تُو نے جانا ہے
جہاں کے شُغل میں شاغِل، خدا کے ذِکر سے غافِل کرے دعوٰی کہ یہ دُنیا مِرا دائم ٹِھکانا ہے

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

موت عُمْر دیکھتی ہے نہ مُہلَت دیتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور فرمائیں حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا اِمام ابُوحامد محمد بن محمد غزالی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کس قدر نصیحت آموز واقِعہ نقْل فرمایا ہے کہ جب حضرتِ حَسن بصری رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان فرمارہے تھے تو حضرت سیِّدُنا عُتبَۃُ الغُلام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر اس بیان کا کتنا اثر ہوا کہ آپ بے ہوش ہوگئے اور آخر اسی مجلس میں ایسی توبہ کی کہ اس کا اِنْعام آپ کو دُنیا میں بھی نصیب ہوا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اپنے گُناہوں سے سچّی توبہ کرلیں، کیونکہ زِندگی کا کوئی بھروسا نہیں، روز بروز اُٹھتے جنازے اور آئے دن رُونُما ہونے والے عبرت ناک واقعات ہمیں خبر دار کرتے اور جھنجھوڑتے ہوئے موت سے پہلے حیات کو غنیمت جاننے کی صَدا دے رہے ہیں، مگر اِس پر وہی کان دَھرتا ہے، جسے آخِرت کی بہتری کی فِکْر دامَن گیر ہوتی ہے۔ آئے دن موت سے ہم کَنار ہونے والوں میں جوان، بُوڑھے اور بچّے بھی ہوتے ہیں، موت کسی کی عُمْر و مرتبہ نہیں دیکھتی، کسی نادار و مالدار کی پروا نہیں کرتی، کسی کی مَشغُولیّت یا فُرصَت کو خاطِر میں نہیں لاتی، سانسیں پُوری ہوجائیں، تو موت گھڑی بھر میں قبْر کے حوالے کردیتی ہے۔

موت آئی پہلواں بھی چل دیئے خُوبصورت نوجواں بھی چل دیئے
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے قبْر میں تنہا قِیامت تک رہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص711)

12 مدنی کاموں میں سے 1 مدنی کام ہفتہ وار مدنی مذاکرہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول اچھی صُحبت فراہم کرتا ہے، اس کی برکت سے لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر نیکیوں بھری زِندگی گُزار رہے ہیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدنی کام "مَدنی مذاکرے" میں اَوّل تا آخر شرکت بھی ہے۔ مَدنی مذاکرے کی تو کیا ہی بات ہے کہ اس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مُختلف سُوالات کے دِلچسپ جوابات کی صُورت میں عِلْمِ دِین حاصل ہوتا ہے اور عِلْمِ دِین کی فضیلت میں آتا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابُوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: حُضُور پُرنُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ابُوذر! (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) تمہارا اس حال میں صُبح کرنا کہ تم نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صُبح کرنا کہ تم نے عِلْم کا ایک باب سیکھا ہو، جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو، تو یہ تمہارے لئے 1000 رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔

(ابن ماجہ، کتاب السنۃ، ج۱، ص۱۴۲، حدیث۲۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے، ہاتھوں ہاتھ ہم سب بھی نِیَّت کرتے ہیں کہ ہر ہفتے مَدنی مُذاکرے میں اَوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنائیں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی مُذاکرے میں شرکت کی دعوت دیتے رہیں گے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) کے علاوہ، ملک و بیرونِ ملک ہر ہفتے کئی عاشقانِ رسول، اِنفرادی و اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں، کئی مدنی مذاکروں میں خصوصی طور پر مختلف شعبہ ہائے زِندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان مدنی مذاکروں کے قیمتی مدنی پھول، رسائل کی صورت میں بھی مکتبۃ المدینہ سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں، ان مدنی مذاکروں کی اب تک 12 اقساط شائع ہو چکی ہیں۔

www.dawateislami.net

ہر ہفتے مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کی برکت سے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوں گی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی اسلامی بھائی مدنی مُذاکرے کی برکت سے اپنی گُناہوں بھری زِندگی سے توبہ کرچکے ہیں۔ آیئے !ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چُنانچہ

ماڈرن نوجوان کی توبہ

منڈی بہاؤ الدین (صُوبہ پنجاب، پاکستان) کے مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی رنگ چڑھنے سے قبل فیشن کی ہلاکت خیز وادِیوں میں بھٹک رہا تھا۔ عجیب وغریب تَراش خَراش والے کپڑے پہننا ہی مَقْصدِ حیات سمجھ بیٹھا تھا، ہمہ وَقْت دل و دِماغ پر فیشن کا بُھوت سوار رہتا۔ الغرض میں یادِ الٰہی سے یکسر غافل، دُنیا کی رنگینیوں میں شاغل، زِندگی کے قیمتی لمحات برباد کررہا تھا۔ رَمضانُ المبارک کی رحمتوں بھری ساعتوں میں مجھ پر کرم ہوگیا۔ میری مُلاقات ایک مُبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی، جنہوں نے روزوں کی حقیقی برکتیں لُوٹنے کے لیے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی بھرپُور ترغیب دِلائی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے اِعتکاف کی سعادت مل گئی، جہاں پُرسوز بیانات سحر و اِفطار کے رُوحانی مَناظر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے علمی ''مدنی مُذاکروں'' اور رِقّت انگیز دُعاؤں نے دِل سے گُناہوں کا میل صاف کردیا۔ میری گُناہوں سے تاریک زِندگی میں عِشقِ مُصطفٰے کی روشنی پھیل گئی۔ لہٰذا میں نے بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے، بارگاہِ الٰہی سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اپنے گُناہوں سے سچی توبہ کی اور امیر اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت کا شرف حاصل کیا اور سُنّتوں بھری زِندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اِختیار کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ داڑھی شریف رکھ لی، سبز سبز عمامہ شریف سجالیا اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت میرا معمول بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دُعا کی عدمِ قبولیَّت کے 10 اسباب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! صد افسوس! ہم آئے دن حادثات اور اچانک موت کے عبرتناک واقِعات سے نصیحت حاصل کرنے کے بجائے، دن رات اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں میں بڑھتے جارہے ہیں۔ یاد رکھئے! جہاں توبہ کرنے کے کثیر انعامات ہیں، وہیں گُناہوں میں مُستَغرَق رہنے اور توبہ نہ کرنے کی آفتیں بھی ہیں۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام ابُو حامِد محمد بن محمد غزالی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: "بے شک گُناہ کرنے سے دل کالا ہوجاتا ہے اور دل کی سیاہی کی علامت و پہچان یہ ہے کہ گُناہوں سے گھبراہٹ نہیں ہوتی، اِطاعت کی سعادت نہیں ملتی اور نصیحت اَثَر نہیں کرتی۔ اے عزیز! تُم کسی بھی گُناہ کو مَعمُولی مَت سمجھو۔" (مِنہاجُ العابِدین، الباب الثانی، العقبۃ الثانیۃ وھی عقبۃ التوبۃ، ص ۲۴)

گُناہوں کی کثرت کے سبب بیان کردہ نحوستوں کے علاوہ دعا کا قبول نہ ہونا بھی بہت بڑی نحوست ہے۔ چُنانچہ حضرت سیِّدُنا اِبراہیم بن اَدْہم رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ ایک دِن بازار سے گُزررہے تھے۔ لوگوں نے دیکھا تو عقیدت میں آپ کے گِرد جمع ہوگئے اور عرض کرنے لگے: حُضُور! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی لاریب کتاب قرآنِ کریم میں فرمایا ہے: **اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ** (پ ۲۴، المؤمن: ۶۰) (تَرجَمۂ کنزالایمان: مجھ سے دُعا کرو میں قَبول کروں گا)۔ ہم ایک عرصہ سے دُعائیں کررہے ہیں، مگر قبول ہوتی دِکھائی نہیں دیتیں۔

حضرت سیِّدُنا اِبراہیم بن اَدْہم رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: دس (10) چیزوں کے سبب تمہارے دل مُردہ ہوچکے ہیں۔

❀ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کو خالق و مالِک مانتے ہو، مگر اُس کا حق ادا نہیں کرتے (یعنی اس کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کرتے ❀ قرآنِ پاک کی تلاوت تو کرتے ہو، مگر اس پر عمل نہیں کرتے ❀ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت کا دعوی کرتے ہوئے بھی سُنَّتِ رسول سے مُنہ پھیرتے ہو ❀ شیطان سے دُشمنی کے دعوے دار بھی ہو اور اسی کے پیروکار بھی ❀ تمہیں جنّت

www.dawateislami.net

میں جانا پسند تو ہے مگر اس کے حُصُول والا کوئی عمل کرنا گوارا نہیں کرتے ❀ جہنَّم سے ڈرنے کا اِقْرار بھی ہے، مگر اعمال خُود کو اس میں گِرانے والے ہیں ❀ موت کے بَرحق ہونے پر یقین رکھتے ہو، مگر پھر بھی اس کے لیے کچھ تیاری نہیں کرتے ❀ دُوسروں کے عُیوب تلاش کرنے میں مصروف ہو اور اپنے عُیوب سے چشم پوشی کرتے ہو ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتیں کھاتے ہو، مگر اس کا شکر اَدا نہیں کرتے ❀ اپنے مُردوں کو اپنے ہاتھوں قبر میں اُتارتے ہو، مگر پھر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ (پھر خُود ہی سوچو! بھلا تمہاری دُعائیں کیسے قَبول ہوں؟) (وفیات الاعیان، ۱/ ۳۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلٰوۃُ التَّوبہ کی عادت بنائیے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن اَدْہم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے دُعا کے قَبول نہ ہونے کے 10 اَسباب بیان فرمائے ہیں، ہم غور کریں تو شاید ہی کوئی سبب ایسا ہو جو ہمارے اندر نہ پایا جاتا ہو۔ لہٰذا اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سے راضی ہو اور ہماری دُعاؤں کو قَبول فرمائے تو اس کے لئے ہمیں سچے دل سے توبہ کرنی ہوگی۔ توبہ کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ حتی الامکان تنہائی میں یا صَلٰوۃُ التَّوبہ پڑھنے والے مدنی انعام کے عاملین عاشقانِ رسول کی صحبت اِختیار کر کے دو (2) رکعت صَلٰوۃُ التَّوبہ پڑھتے رہنے کا معمول بنائیں، صَلٰوۃُ التَّوبہ والا مدنی انعام کیا ہے، آیئے! ہم بھی سُنتے ہیں، چنانچہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اسلامی بھائیوں کے 72 مدنی انعامات میں سے **مدنی انعام نمبر 16** میں فرماتے ہیں: "کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار (بہتر یہ ہے کہ سونے سے قبل) **صَلٰوۃُ التَّوبہ** پڑھ کر دن بھر کے بلکہ سابقہ ہونے والے تمام گناہوں سے توبہ کر لی؟ نیز خدانخواستہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کر کے آیندہ وہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیا؟"

اے کاش! اِس مدنی انعام پر عمل کے ساتھ ساتھ دِیگر پیارے پیارے مدنی انعامات پر روزانہ

www.dawateislami.net

عمل اور فکرِ مدینہ کی سعادتِ عظمیٰ بھی نصیب ہوتی رہے۔

صَلٰوۃُ التَّوبہ پڑھنے کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں اور رَبّ تعالیٰ کے اِحسانات ، اپنی ناتوانی اور جہنّم کے عذابات کو یاد کرکے آنسو بہائیں، اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صُورت ہی بنالیں۔ اس کے بعد توبہ کی شرائط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے رَبّ تعالیٰ کی بارگاہ میں مُعافی طلب کریں اور اس طرح سے دُعا کریں: "اے میرے مالک! تیرا یہ نافرمان بندہ جس کا رُواں رُواں گُناہوں کے سمندر میں ڈُوبا ہوا ہے ، تیری پاک بارگاہ میں حاضر ہے ،یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اِقرار کرتا ہوں کہ میں نے دن کے اُجالے میں، رات کے اندھیرے میں ، پوشیدہ اوراعلانیہ ، دانِستہ اور نادانِستہ طور پر تیری نافرمانیاں کی ہیں، یقیناً میں نے تجھے ناراض کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، لیکن اے مولا! تُو غفورورحیم ہے، تُو بندے پر اس سے زِیادہ مہربان ہے جتنا کہ ایک ماں ،اپنے بچے پر شَفْقَت کرتی ہے ، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تُو نے میرے گُناہوں پر پکڑ فرمائی تو مجھے نارِ جہنّم میں جلنا پڑے گا، جس کا عذاب لمحہ بھر کے لئے بھی سہنے کی مجھ میں طاقت نہیں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں صِدْقِ دل سے تیری بارگاہ میں اپنے گُناہوں سے توبہ کرتا ہوں ، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میری ناتوانی پر رحم فرما، اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! میرے گُناہوں کو مُعاف فرمادے ،اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! میرے گُناہوں کو مُعاف فرمادے، اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! میرے گُناہوں کو مُعاف فرمادے ، اے میرے مولا عَزَّوَجَلَّ! مجھے سچی توبہ کی توفیق دے دے ، جو عبادات اَدا ہونے سے رہ گئیں، انہیں اَدا کرنے کی ہمت دے دے، جن بندوں کے حُقُوق میں نے تَلَف کئے، ان سے بھی مُعافی مانگنے کا حوصلہ عطا فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو ہر شے پر قادِر ہے، تُو انہیں مجھ سے راضی فرمادے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے آئندہ زندگی میں گُناہوں سے بچنے پر اِستقامت عطا فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنے خوف سے معمور دل، رونے والی آنکھ اور لرزنے والا بدن عطا فرما۔

اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

یارب! میں ترے خوف سے روتا رہوں ہر دَم
دِیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا بنا دے

(وسائلِ بخشش، ص۱۱۹)

توبہ کی قَبولیّت کیسے معلوم ہو؟

اس کے بعد اس جگہ سے اس یقین سے اُٹھیں کہ رحیم وکریم پروَرْدگار، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے توبہ قَبول فرمالی ہے۔ پھر ایک نئے عزم کے ساتھ نئی اور پاکیزہ زِندگی کا آغاز کریں اور سابقہ گُناہوں کی تلافی میں مصروف ہو جائیں۔ حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک عالم سے پُوچھا گیا: ایک آدمی توبہ کرے، تو کیا اسے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی توبہ قَبول ہوئی ہے یا نہیں؟ فرمایا: "اس میں حکم تو نہیں دیا جاسکتا، اَلبتہ اس کی علامت ہے، اگر اپنے آپ کو آئندہ گُناہ سے بچتا دیکھے اور یہ دیکھے کہ دل خُوشی سے خالی ہے اور ربّ تعالٰی کے سامنے نیک لوگوں سے قریب ہو، بُروں سے دُور رہے، تھوڑی دُنیا کو بہت سمجھے اور آخرت کے بہت عمل کو تھوڑا جانے، دل ہر وَقْت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرائض میں مُنْہَمِك رہے، زبان کی حفاظت کرے، ہر وَقْت غور وفکر کرے، جو گُناہ کر چکا ہے، اس پر غم وغُصّہ اور شرمندگی محسوس کرے (تو سمجھ لو کہ توبہ قَبول ہوگئی)۔" (مکاشفۃ القلوب، الباب الثامن فی التوبۃ، ص۲۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی، دِیْنِ متین کی خدمت سَر اَنْجام دینے کیلئے مُتعدَّد شُعبہ جات میں مدنی کام کر رہی ہے، اِنہی میں سے ایک شُعْبہ "مجلس اِصْلاح برائے کھلاڑیان" بھی ہے۔

مجلس اِصْلاح برائے کھلاڑیان!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں مُختلف شُعبہ جات میں خِدْمتِ دین کا مدنی کام سر اَنْجام دے رہی ہے، وہیں کھلاڑیوں کی اِصْلاح وتَربِیَت کیلئے بھی

www.dawateislami.net

ایک شُعبہ بنام ”مجلس اِصلاح برائے کھلاڑیان“ قائم کیا گیا ہے، جس کا بُنیادی مَقْصد کھیلوں سے مُنسلک لوگوں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، اس مَدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ“ کے مُطابِق زِنْدگی گُزارنے کا مدنی ذِہْن دینا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس شعبے کے ذِمہ داران کی اجتماعی و اِنفرادی کوشش سے کھلاڑی بھی مدنی انعامات کے عامل، مدنی قافلوں کے مسافر، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توبہ کے بعد کیا کرے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! انسان جب گُناہوں سے توبہ کرلے تو اب اُسے چاہیے کہ سب سے پہلا کام یہ کرے کہ کسی طرح گُناہوں کی مَعرِفت حاصِل کرے، تاکہ مُستقبِل میں کسی قسم کے گُناہ کے اِرْتِکاب سے بچ سکے، اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبوعہ کُتب مثلاً اِحیاءُ العلوم، منہاجُ العابدین، مکاشفۃُ القلوب اور جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد1،2) کا مُطالَعہ بھی بے حد مُفید ہے۔ پھر ان گُناہوں سے مکمل پرہیز کرے اور ہر اس کام سے بچنے کی کوشش کرے، جو گُناہ کی طرف لے جانے والا ہو۔ اس کے علاوہ کثرت سے نیکیاں کرنے میں مَشغُول ہو جائے کہ نیکیوں کے نُور سے گُناہوں کی تاریکی جاتی رہتی ہے، جیسا کہ مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اسی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ”**اِتَّبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا** گُناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو، وہ اس کو مِٹا دے گی۔“ (المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی ذر الغفاری، رقم ۲۱۴۶۰، ج۸، ص ۹۲) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے:

www.dawateislami.net

"اس آدمی کی مثال جو پہلے بُرائیوں میں مَشغول تھا، پھر نیک اعمال کرنے لگا،اس شخص کی طرح ہے کہ جس کے بدن پر تنگ زِرّہ ہو، جو اس کی گردن گھونٹ رہی ہو۔ پھر اس نے ایک نیک عمل کیا تو اس زِرّہ کا ایک حلقہ کُھل گیا۔ پھر دوسرا نیک کام کیا تو دوسرا حلقہ کُھل گیا(اور پھر نیک عمل کرتا چلا گیا) حتّٰی کہ وہ تنگ زرہ کُھل کر زمین پر آگری۔"(المعجم الکبیر، رقم ۷۸۳،ج۱۷،ص ۲۸۴)

کرکے توبہ میں پھر گناہوں میں
ہو ہی جاتا ہوں مُبتلا یا ربّ
طالبِ مغفرت ہوں یا اللہ
بخش حیدر کا واسطہ یا ربّ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص79،80)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توبہ پر اِستقامت کیسے پائیں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ عبادات کی ادائیگی اور گُناہ سے بچنے پر اِستِقامَت اختیار کرنا، عُموماً دُشوار محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہ دُشواری اس وقت تک محسوس ہوتی ہے، جب تک ہمارے سامنے کوئی شخص انہیں اِسْتِقامت سے اپنائے ہوئے نہ ہو۔ لہٰذا! اگر ہم تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں گے، تو ہمیں کثیر عاشقانِ رسول ایسے بھی نظر آئیں گے جو مدنی انعامات کے عاملین ہوں گے، مدنی قافلوں کے مسافرین ہوں گے، مدنی مذاکروں کے شائقین ہوں گے نیز اجتماعی طور پر عبادات پر اِسْتقامت پزیر ہوں گے، ان عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے ہم بھی گُناہوں سے بچنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

بیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے سنا کہ سچّی توبہ یہ ہے کہ بندہ گناہ ترک کر دے، جب بندہ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچّی توبہ کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا ہر نیک عمل قبول فرماتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا ہر گناہ معاف فرما دیتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ جب بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے تو اُس کے ہر گناہ کے بدلے میں جنّت میں اُس کے درجات بُلند فرماتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سچّی توبہ کرنے والے کی ہر نیکی کے بدلے جنّتی محل عطا فرماتا ہے اور جنّتی حُوروں میں سے ایک حُور سے اُس کا نکاح فرما دیتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر توبہ کرنے والا آیندہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچتا دیکھے، دِل خوشی سے خالی ہو، بُرے لوگوں سے دُور رہے، تھوڑی دُنیا کو غنیمت جانے، آخرت کے عمل کو تھوڑا سمجھے۔ اگر توبہ کرنے والا ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرامین کی بجا آوری کرے، زبان کی حفاظت کرے، ہر وقت شرمندگی محسوس کرے تو قوی اُمید ہے کہ اُس کی توبہ قبول ہو گئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وہ نادان جو گناہوں پر قائم رہتے ہوئے توبہ کرتے ہیں، کان کھول کر سُن لیں کہ ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ سے ٹھٹھا (مذاق) کرنے والا کہا گیا ہے۔

اے اپنے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں گناہوں پر نادم و شرمسار اسلامی بھائیو! سچّی توبہ کے بعد بُری صحبت ترک کر دو، اچھا اور پاکیزہ مدنی ماحول اپناؤ تاکہ تمہیں اِستقامت عطا ہو۔ سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"توبہ کی رِوایات و حکایات"** کا مطالعہ کیا جائے تاکہ توبہ کرنے والوں کی حکایات کی برکات حاصل ہوں، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیِ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت کی جائے، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ ہر ماہ کم از کم 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا جائے، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ مدنی چینل دیکھتے رہیں، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی

www.dawateislami.net

نُسخہ یہ بھی ہے کہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اجتماعی یا اِنفرادی طور پر حاضری دی جائے، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ مدنی انعامات پر عمل کر کے روزانہ فکرِ مدینہ کی جائے، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی جائے، سچّی توبہ پر اِستقامت پانے کا ایک زبردست مدنی نُسخہ یہ بھی ہے کہ کسی جامع شرائط پیر کی بیعت کی جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنَّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ص ۳۴۳)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

عِمامہ شریف کی سُنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مَدَنی پھول**" سے عمامہ شریف باندھنے کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔

پہلے دو(2) فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مُلاحَظہ ہوں: "عمامے کے ساتھ دو(2) رَکعت نَماز بغیر عمامے کی ستر (70) رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔"[1] "ٹوپی پر عمامہ ہمارے اور مُشرِکین کے

---

1 ...فِردَوسُ الاَخبار، ۲/۲۶۵، حدیث: ۳۲۳۳

www.dawateislami.net

درمیان فرق ہے ہر پیچ پر کہ مسلمان اپنے سر پر دے گا اس پر روزِ قیامت ایک نور عطا کیا جائے گا۔"[2] ❀ عِمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے۔[3] ❀ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ(6) گز سے زیادہ اور اس کی بندِش گنبد نُما ہو۔[4] ❀ رومال اگر بڑا ہو کہ اتنے پیچ آسکیں جو سر کو چھپالیں تو وہ عمامہ ہی ہو گیا اور چھوٹا رومال جس سے صرف دو(2) ایک(1) پیچ آسکیں لپیٹنا مکروہ ہے۔[5] ❀ عمامے کو جب از سرِ نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اسی طرح کھولے اور یک بارگی زمین پر نہ پھینک دے۔[6] ❀ اگر ضرورتاً اُتارا اور دوبارہ باندھنے کی نیّت ہوئی تو ایک ایک پیچ کھولنے پر ایک ایک گُناہ مٹایا جائے گا۔[7]

عِمامے کے پانچ (5) طِبّی فوائد مُلاحَظہ ہوں: ❀ ننگے سر رہنے والوں کے بالوں پر سردی گرمی اور دھوپ وغیرہ براہِ راست اثر انداز ہوتی ہے اِس سے نہ صِرف بال بلکہ دِماغ اور چہرہ بھی مُتَأَثِّر ہوتا ہے اور صحّت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا اتباع سنت کی نیّت سے عمامہ شریف باندھنے میں دونوں جہانوں میں عافیّت ہے۔ ❀ طِبّی تحقیق کے مطابِق دردِ سر کیلئے عِمامہ شریف پہننا بَہُت مفید ہے۔ ❀ عمامہ شریف سے دماغ کو تقویت ملتی اور حافِظہ مضبوط ہوتا ہے۔ ❀ عمامہ شریف باندھنے سے دائمی نَزلہ نہیں ہوتا یا ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ ❀ عمامہ شریف کا شملہ نچلے دھڑ کے فالج سے

---

2 . . . جامع صغیر لِلسُّیُوْطِی، ص ۳۵۳، حدیث: ۵۷۲۵

3 . . . کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۳۸

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۸۶

5 . . . فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۹

6 . . . فتاوی هندية، ۵/ ۳۳۰

7 . . . فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۲۱۴ ملخصاً

www.dawateislami.net

بچاتا ہے کیوں کہ شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مثلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفُّظ فراہم کرتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبوعہ دو(2) کتب (۱) 312 صفحات پر مُشتمل کتاب "بہارِ شریعت" حصّہ 16 اور (۲) 120 صفحات کی کتاب "سُنَّتیں اورآداب" ہدیَّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنَّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (8)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

[8] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (9)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (10)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (11)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب

---

9 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

10 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

11 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

www.dawateislami.net

وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (12)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (13)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (14)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (15)

---

12 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

13 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

14 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

15 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net